احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 14 جنوری 2000ء - 6 شوال 1420 ہجری - 14- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 11

قیمتی مال کی قربانی

ایک صحابی ایک پہاڑی درے میں بکریاں چرا رہے تھے کہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے آگئے- صحابی نے پوچھا مجھے کیا دینا ہوگا- بتایا گیا کہ ایک بکری اس پر وہ صحابی ایک نہایت عمدہ فربہ گابھن بکری لے آئے مگر لینے والے نے انکار کر دیا کہ رسول کریمؐ نے زیادہ قیمتی مال لینے سے منع کیا ہے- اس پر وہ ذرا کم قیمت بکری لے آئے تو بکری قبول کر لی گئی- (سنن ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی زکوٰۃ السائمہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کا قانون قدرت ہے کہ ایک نیکی سے دوسری نیکی پیدا ہو جاتی ہے۔ مجھے یاد آیا تذکرۃ الاولیا میں میں نے پڑھا تھا کہ ایک آتش پرست بڈھا نوے برس کی عمر کا تھا۔ اتفاقاً بارش کی جھڑی جو لگ گئی، تو وہ اس جھڑی میں کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا تھا۔ کسی بزرگ نے پاس سے کہا کہ ارے بڈھے تو کیا کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ بھائی چھ سات روز متواتر بارش ہوتی رہی ہے۔ چڑیوں کو دانہ ڈالتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تو عبث یہ حرکت کرتا ہے۔ تو کافر ہے۔ تجھے اجر کہاں۔ بوڑھے نے جواب دیا۔ مجھے اس کا اجر ضرور ملے گا۔ بزرگ صاحب فرماتے ہیں کہ میں حج کو گیا، تو دور سے دیکھتا ہوں کہ وہی بڈھا طواف کر رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا اور جب میں آگے بڑھا تو پہلے وہی بولا کیا میرے دانے ڈالنا ضائع گیا، یا ان کا عوض ملا؟

اب خیال کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کافر کی نیکی کا اجر بھی ضائع نہیں کیا، تو کیا (فرمانبرداروں) کی نیکی کا اجر ضائع کردے گا؟ مجھے ایک صحابی کا ذکر یاد آیا۔ کہ اس نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے اپنے کفر کے زمانہ میں بہت سے صدقات کئے ہیں۔ کیا ان کا اجر مجھے ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا۔ کہ وہی صدقات تو تیرے اسلام کا موجب ہو گئے ہیں۔

نیکی ایک زینہ ہے (دین حق) اور خدا کی طرف چڑھنے کا، لیکن یاد رکھو کہ نیکی کیا چیز ہے۔ شیطان ہر ایک راہ میں لوگوں کی راہ زنی کرتا ہے اور ان کو راہ حق سے بہکاتا ہے۔ مثلاً رات کو روٹی زیادہ پک گئی اور صبح باسی بچ رہی۔ عین کھانے کے وقت کہ اس کے سامنے اچھے کھانے رکھے ہیں۔ ابھی ایک لقمہ نہیں لیا کہ دروازہ پر آکر فقیر نے صدا کی اور روٹی مانگی۔ کہا کہ باسی روٹی سائل کو دے دو۔ کیا یہ نیکی ہوگی؟ باسی روٹی تو پڑی ہی رہنی تھی۔ تنعم پسند اسے کیوں کھانے لگے؟ (-) یہ بھی معلوم رہے کہ طعام کہتے ہی پسندیدہ طعام کو ہیں۔ سڑا ہوا باسی طعام نہیں کہلاتا۔ الغرض اس رکابی میں سے جس میں ابھی تازہ کھانا لذیذ اور پسندیدہ رکھا ہوا ہے۔ کھانا شروع نہیں کیا۔ فقیر کی صدا پر نکال دے، تو یہ تو نیکی ہے۔

بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔ پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے (-) جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے، اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 46-47)

خدا کی رحمت کا ایک دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ارشاد ہے-
"خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازوں میں سے رحمت کا ایک دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے- اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کر دیا ہے-"
(الفضل 4- جنوری 1967ء)

(ناظم مال وقف جدید)

متعدی امراض سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے

○ بچوں کو مختلف متعدی امراض مثلاً تپ دق، خناق، تشنج، کالی کھانسی، خسرہ اور پولیو سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں- دنیا بھر میں یہ طریقہ ان امراض سے بچاؤ کے لئے بہت موثر پایا گیا ہے- خاص طور پر پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے لئے پولیو کے حفاظتی قطروں نے اہم اور کامیاب کردار ادا کیا ہے ان کے استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے ممالک سے عملاً پولیو کا خاتمہ ہو گیا ہے اور پاکستان میں بھی پولیو کے شکار بچوں کی سالانہ تعداد ہزاروں سے کم ہو کر چند بچوں تک محدود ہو گئی ہے- شہروں میں کئی سال سے پولیو کا کوئی کیس نہیں ہوا- لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ربوہ میں اور اس کے گردونواح میں پولیو کے جراثیم ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے جس کی ایک وجہ بظاہر یہ معلوم ہو رہی ہے کہ کچھ والدین نے اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا اور قطروں کا کورس مکمل نہیں کروایا- اگر کسی آبادی میں کچھ بچے بھی بغیر حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کرائے ہوئے رہ جائیں تو صرف ان بچوں کے لئے نہیں بلکہ باقی آبادی کے لئے بھی ان امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس لئے والدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان حفاظتی ٹیکوں اور قطروں کا کورس مکمل کرائیں- اصل حفاظت اللہ تعالیٰ کی ہے- لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت تمام تدابیر اختیار کرنا بھی ہمارا فرض ہے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 42

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

متواضع وجود

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ میں تکبر نام کو بھی نہ تھا۔ نہ آپؐ ناک چڑھاتے اور نہ اس بات سے برا مناتے اور بچتے کہ آپ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کے کام آئیں اور ان کی مدد کریں۔ یعنی بے سہارا عورتوں اور مسکینوں اور غریبوں کی مدد کے لئے ہر وقت کمربستہ رہتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے۔

(مسند دارمی مقدمہ باب فی تواضع رسول اللہ)

تم بہت قیمتی ہو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ گاؤں کا رہنے والا ایک صحابی جس کا نام زاہر بن حرام تھا اور دیکھنے میں بڑا بدصورت تھا گاؤں کی چیزیں بطور تحفہ حضورؐ کی خدمت میں پیش کیا کرتا تھا۔ جب وہ واپس جانے لگتا تو حضورؐ بھی کچھ نہ کچھ تحفہ دے کر روانہ فرماتے۔ حضورؐ فرماتے زاہر ہمارا دیہاتی دوست ہے اور میں اس کا شہری دوست ہوں۔ حضورؐ اس سے بہت محبت کرتے تھے۔ ایک دن حضورؐ نے اسے دیکھا کہ منڈی میں اپنا سامان فروخت کر رہا تھا آپؐ نے پیچھے سے جا کر اس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے۔ اس پر وہ کہنے لگا چھوڑو میری آنکھیں کس نے بند کی ہیں۔ جب اس نے محسوس کیا کہ آنکھیں بند کرنے والے تو حضورؐ ہیں تو اپنی پیٹھ کو حضورؐ کے سینے سے چمٹا کر خوب رگڑنے لگا۔ حضورؐ مزاحاً فرمانے لگے یہ غلام مجھ سے کون خریدتا ہے۔ یہ سن کر اس نے کہا یا رسول اللہ خدا کی قسم اس طرح تو آپ گھاٹے میں رہیں گے۔ (مجھ حقیر اور بدصورت کو کون خریدے گا) اس پر حضورؐ نے فرمایا خدا تعالیٰ کے نزدیک تم حقیر نہیں بلکہ قیمتی اور انمول وجود ہو۔

(شمائل الترمذی باب فی صفتہ مزاح رسول اللہ)

بدگمانی سے بچایا

حضرت ام المومنین صفیہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دفعہ اعتکاف میں تھے۔ رات کے وقت میں آپؐ سے ملنے آئی کچھ دیر باتیں کرتی رہی۔ جب واپس جانے کے لئے اٹھی تو حضورؐ بھی مجھے کچھ دور چھوڑنے کے لئے میرے ساتھ تشریف لے گئے۔ ہم دونوں جا رہے تھے کہ پاس سے دو انصاری گزرے۔ جب انہوں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا تو تیزی سے آگے نکل گئے۔ حضورؐ نے ان کو فرمایا۔ ٹھہرو یہ میری بیوی صفیہ ہیں۔ اس پر ان انصاری نوجوانوں نے عرض کیا سبحان اللہ! (معاذ اللہ کیا ہم آپؐ پر بدگمانی کر سکتے ہیں؟) آپؐ نے فرمایا شیطان انسان میں اس طرح سرایت کر جاتا ہے جیسے خون رگوں میں چلتا ہے۔ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دلوں میں بدگمانی پیدا نہ ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب ہل یخرج المعتکف)

اللہ کی خاطر انتقام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے کبھی کسی کو نہیں مارا، نہ کسی عورت کو نہ خادم کو۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں آپؐ نے خوب جہاد کیا۔ آپ کو جب کبھی کسی نے تکلیف پہنچائی تو بھی آپؐ نے کبھی اس سے انتقام نہیں لیا۔ ہاں جب اللہ تعالیٰ کے کسی قابل احترام مقام کی ہتک اور بے حرمتی کی جاتی تو پھر آپؐ اللہ تعالیٰ کی خاطر انتقام لیتے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب مباعدتہ للآثام)

فتح حنین

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ حنین میں مجھے آنحضرت ﷺ کی معیت کا شرف حاصل تھا۔ میں اور میرا بھتیجا ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب دونوں حضورؐ کے بالکل ساتھ ساتھ تھے اور کسی وقت بھی آپؐ سے الگ نہ ہوئے تھے۔ آنحضرت ﷺ ایک سفید خچر پر تھے جب مسلمانوں اور مشرکوں میں جنگ شروع ہوئی تو تیروں کی یکدم بوچھاڑ سے مسلمانوں کے قدم کچھ اکھڑے اور وہ پیچھے کی طرف بھاگنے لگے۔ لیکن آنحضرت ﷺ اپنی خچر کو ایڑ لگاتے ہوئے کافروں کی طرف برابر بڑھ رہے تھے۔ ابوسفیان آنحضرت ﷺ کی رکاب پکڑے ہوئے اور میں حضورؐ کی خچر کی لگام تھامے خچر کو اس خیال سے روک رہا تھا کہ وہ زیادہ تیز نہ چلے۔ اس وقت آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا۔ اے عباسؓ! کیکر والوں کو یعنی جنہوں نے کیکر کے درخت کے نیچے بیعت رضوان کی تھی ان کو بلاؤ۔ حضرت عباسؓ کی آواز بلند تھی۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پوری آواز سے پکارا کہ بیعت رضوان کرنے والے کہاں ہیں؟ جب انہوں نے میری آواز سنی تو وہ یوں مڑے جس طرح گائے اپنے بچوں کی طرف مڑتی ہے۔ اور لبیک لبیک کہتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی طرف دوڑے اور کافروں کا مقابلہ کرنے لگے پھر انصار کو بلانے کے لئے حضورؐ نے فرمایا۔ یعنی اے انصار! اے انصار! اللہ تعالیٰ کے رسولؐ آپ کو بلاتے ہیں۔ پھر بنی حارث بن خزرج کو بلاوا ہوا۔ غرض سب صحابہؓ نے واپس آکر کفار کا ڈٹ کر مقابلہ شروع کر دیا۔ آنحضرت ﷺ نے خچر پر سے ہی ذرا گردن اونچی کر کے جنگ کی صورت حال کو دیکھا اور فرمایا گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ پھر آپؐ نے چند کنکریاں لیں اور کفار کی طرف پھینکیں اور فرمایا۔ "محمدؐ کے رب کی قسم وہ بھاگ گئے" میں صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے کچھ آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دشمن کا زور ٹوٹ چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم! یہ ان کنکریوں کی برکت تھی جو آنحضرت ﷺ نے کافروں کی طرف پھینکی تھیں۔ آخر کار کفار کو ہزیمت ہوئی اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے نمایاں فتح عطا کی۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب غزوہ حنین)

غزل

چہرے میں چراغ جل رہا ہے
آئینے میں دن نکل رہا ہے

اک نور کی صبح میں نہا کر
کپڑے وہ نئے بدل رہا ہے

جتنا وہ سنور رہا ہے، اتنا
آئینے کا دل پگھل رہا ہے

وہ قامت ناز ہے قیامت
دیدار میں دم نکل رہا ہے

تنہائی کی بے پناہ چپ میں
وہ میرے لہو میں چل رہا ہے

اب صبر کی آنکھ کا یہ آنسو
دامن کے لئے مچل رہا ہے

اک ہاتھ بنا رہا ہے دل کو
اک پاؤں ہے دل مسل رہا ہے

ہر چھاؤں کوئی لے گیا اٹھا کر
اب دھوپ میں شہر جل رہا ہے

اے بھائی عجیب ہے یہ دنیا
کس آگ سے تو بہل رہا ہے

اب آ بھی پناہ دینے والے
گر گر کے کوئی سنبھل رہا ہے

کیا سینۂ خاک ہے کہ اس میں
سورج کوئی روز ڈھل رہا ہے

عبیداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس۔ نمبر 15 27- دسمبر 1999ء

اللہ نے حضرت نبی کریمؐ کے دشمنوں کو ایسا کچلا اور پیسا کہ نام و نشان مٹا کر رکھ دیا

کوئی علم اور کوئی دینی حقیقت ایسی نہیں جو قرآن کریم سے باہر ہو

انبیاء کا اصلاح کرنے کا طریق یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی کو ذلیل نہیں کرتے اور کسی کو دھتکارتے نہیں

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 27- دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ الانعام کی آیات نمبر34 تا53 کا درس دیا۔ ایم ٹی اے نے درس بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر ن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 34

سورہ الانعام آیت نمبر34 (-) ہم جانتے ہیں وہ تجھے ضرور غمگین کرتا ہے جو وہ کہتے ہیں کیونکہ وہ تیرا انکار نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا جان بوجھ کر انکار کرتے ہیں۔

آیت نمبر: 35

سورہ الانعام کی آیت نمبر35۔

(-) تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو یقیناً جھٹلایا گیا اور انہیں تکلیف دی گئی وہ صبر کرتے رہے حتی کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔

آیت نمبر: 36

سورہ الانعام کی آیت نمبر36۔ (-)

اگر تجھ پر ان کا اعراض کرنا گراں گزرتا ہے۔ اگر تجھے طاقت ہے کہ زمین میں سرنگ کھود کر یا آسمان سے سیڑھی لگا کر ان کے پاس نشان لا سکے تو یہ کر کے دیکھ لے۔ اللہ چاہتا تو ضرور ان کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تو ہرگز جاہلوں میں سے نہ ہو۔

علامہ رازی نے جو بیان کیا ہے اس کا خلاصہ حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ان کے ایمان نہ لانے کے بارے میں دکھ نہ اٹھائیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا یعنی اگر تیرے پر اے رسول ان کافروں کا اعراض بہت بھاری ہے تو آسمان پر چلا جاتا اور نشان لے آتا اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ بہت جلد فیصلہ کفار کے حق میں چاہتے تھے مگر اللہ اپنے مصالح کے لحاظ سے بڑے توقف اور حلم کے ساتھ کام کرتا ہے اللہ نے آخر کار دشمنوں کو ایسا کچلا اور ایسا پیسا کہ نام و نشان مٹا دیا۔ ہماری جماعت کے لوگ طرح طرح کی بدزبانیاں دیکھ کر صبر کریں اور استعجال میں نہ پڑیں۔ آنحضرت ﷺ کی سنت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ جو کام تم کرنا چاہتے ہو وہ خدا نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔

آیت نمبر: 37

سورہ الانعام کی آیت نمبر37۔

(-) یقیناً یہی لبیک کہتے ہیں جو سنتے ہیں۔ مردوں کو اللہ اٹھائے گا۔ پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آپ ﷺ جن کو تحریص و تحریک دلا رہے ہیں کہ قبول کریں وہ تو مردوں کی طرح ہیں۔

حضور نے ایک تفسیر کے حوالے سے فرمایا کافروں کی بعثت سے مراد ان کا شرک چھوڑ کر آنحضرت ﷺ پر ایمان لانا ہے۔

آیت نمبر: 38

سورہ الانعام کی آیت نمبر38۔

(-) وہ کہتے ہیں کہ کیوں ان کے رب کی طرف سے کوئی عظیم نشان نہیں اتارا گیا۔ یقیناً اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ عظیم نشان اتارے۔ مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا وہ کہتے ہیں آیت کیوں نہیں اتاری حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ آیات تو مسلسل نازل ہو رہی ہیں بے شمار نشانات دیکھے۔ اگر چاہیں تو انہیں پہچانیں مگر وہ ہر بات پر کہتے رہے کہ یہ تو جادو ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ آیات کیوں نہیں اتریں محض جھوٹ ہے۔ آیتیں تو بے شمار اترتی جاتی تھیں۔ اللہ قدرت رکھتا ہے کہ آیات اتارے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ پہلے نہیں اتاریں۔ مطلب یہ کہ قادر ہے پہلے بھی اتارتا رہا ہے اور اب بھی اتار رہا ہے۔

آیت نمبر: 39

سورہ الانعام کی آیت نمبر39۔

(-) اور زمین میں چلنے والے جانور اور پرندے تمہاری طرح کی امتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظرانداز نہیں کی۔ آخر وہ سب اپنے رب کی طرف اکٹھے کر کے لے جائے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پرندوں کی اپنی اپنی امت ہے۔ دیکھنے میں پرندہ اڑتا ہے پر کے ساتھ۔ پر کیسے بنائے گئے ہیں کہتے ہیں اتفاق سے ایسا ہوا۔ مگر اس کا ایک ایک ذرہ اتفاق کا انکار کرتا ہے۔ پرندوں کا اپنے آپ بن جانا ناممکن ہے۔ یہ خدا کے نشان ہیں جو رسول کریم ﷺ کی تائید میں ظاہر ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آفاق میں ہیں مگر ان کو نظر نہیں آتے۔

علامہ ابو عبداللہ قرطبی نے لکھا طائر کا لفظ پرندوں کے لئے ہی نہیں شگون کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اللہ نے فرمایا ہے ہر انسان کا پرندہ اس کی گردن میں حمائل کر رکھا ہے۔ یہ گردن میں اس کا اعمال نامہ ہے۔ گردن اس لئے کہا کہ گردن سے شہ رگ گزرتی ہے۔ اللہ نے فرمایا ہے اللہ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

حضرت مسیح موعود نے خلاصہ کلام یہ بیان فرمایا ہے کہ کوئی علم ایسا نہیں جو علم الٰہی سے باہر ہو۔ کوئی علم قرآن سے باہر نہیں۔ کوئی دینی حقیقت قرآن سے باہر نہیں۔ میرا اعتقاد ہے کہ قرآن سے تمام مسائل دینیہ کا استخراج اور استنباط ہوتا ہے۔ تفاصیل پر حاوی ہونا ہر شخص کا کام نہیں۔ بلکہ یہ خاص طور پر ان کا کام ہے جو [illegible] سے بطور ولایت عظمیٰ مدد دیئے گئے ہوں۔

آیت نمبر: 40

سورہ الانعام کی آیت نمبر40۔

(-) اور وہ لوگ جنہوں نے آیات کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ جسے اللہ چاہے گمراہ قرار دیتا ہے اور جسے چاہے وہ سیدھے راستے پر لے آئے۔

حق بات نہیں کرتے۔ کسی پکارنے والے کی بات نہیں سنتے۔ دین پر غور و فکر سے قاصر ہیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گونگے اور بہرے سے مراد دل کے اندھے اور دل کے بہرے ہیں۔ دیکھتے ہوئے بھی نہ دیکھنے والے کو اندھا ہی کہا جائے گا۔ سنتے ہوئے نہ سننے والے کو بہرا کہا ہے۔ اور جو بہرا ہوگا وہ لازماً گونگا بھی ہوگا۔

آیت نمبر: 41

سورہ الانعام کی آیت نمبر: 41

(-) تو کہدے کہ کیا تو نے کبھی غور کیا ہے۔ اگر اللہ کا عذاب آجائے تو کیا تم اللہ کے سوا بھی کوئی ہے جس کو پکارو گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سمندروں میں بھٹکنے والے۔ زندگی سے مایوس۔ سبھی اللہ کو پکارتے ہیں۔ دنیا بھر کے دہریہ فلاسفر بھی حیران ہیں کہ انسان پر جب کوئی مصیبت پڑے تو وہ اللہ کا نام کیوں لیتا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ انسانوں کی عالمی عادت ہے۔

آیت نمبر: 42

سورہ الانعام کی آیت نمبر42۔ (-)

بلکہ تم اسی کو پکارو گے پھر وہ جس سے چاہے گا اس مصیبت کو دور کر دے گا۔ جسے دور کرنے کے لئے تم اسے مدد کے لئے بلاتے ہو۔ جب سخت مصیبت میں مبتلا ہوں تم اپنے شریکوں کو کیوں نہیں پکارتے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی کتاب برکات الدعا سے ایک ارشاد پیش فرمایا اور فرمایا یہ وہ کتاب ہے جو حضرت مسیح موعود نے سرسید کے جواب میں لکھی ہے۔ فرمایا دوسری دعاؤں کی قبولیت کا وعدہ نہیں کیا گیا۔ طوفانوں میں گھر کر جو دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ اللہ چاہے تو قبول کرلے۔ ورنہ لوگ پانی کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ اللہ چاہے تو دعا کو قبول بھی کر سکتا ہے۔ مگر وہ دعا جو خدا کو پانے کے لئے کی جاتی ہے اسے ضرور قبول کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیت نمبر : 43

سورہ الانعام کی آیت نمبر43 (-)

اور ہم نے یقیناً کئی امتوں کی طرف رسول بھیجے اور ان کو ہم نے کبھی سختی اور مالی مشکلات میں گرفتار کیا۔ تاکہ وہ تضرع کریں۔

تضوع : مفردات میں ہے۔ آدمی کمزور ہو گیا۔ ذلیل ہو گیا۔ عجز اور تذلل اختیار کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا یہ قاعدہ کلیہ نکالا ہے۔ بیماریاں جب دنیا میں عام ہو جاتی ہیں تو اس کی ایک وجہ رسولوں کا انکار کیا جانا بھی ہے۔ جب پکڑے جائیں تو پھر توبہ کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا قادیان میں پچھلے دنوں طاعون پھیلنے لگا۔ (یہ حضرت مسیح موعود کے بعد کی بات ہے) میں نے خدا کی جناب میں بڑی تضرع سے دعا کی۔ الٰہی یہ تیری چھوٹی سی جماعت ہے ابھی تو یہ پوری طرح مستحکم بھی نہیں ہوئی۔ تو طاعون معاً چلا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج بھی اس تضرع کو استعمال کرنے والے کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ واقعی تضرع اور عاجزی سے کام لیں۔

آیت نمبر : 44

سورہ الانعام کی آیت نمبر44۔

(-) کیوں نہ ہوا کہ جب سختی کی مصیبت آگئی تو وہ گریہ وزاری کرتے بلکہ ان کے دل اور سخت ہو گئے شیطان نے ان کو خوبصورت کر کے دکھا دیا جو اعمال وہ کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگ ایسے وقت میں تضرع کرتے ہیں جیسا کہ فرعون نے کیا تھا مگر اس وقت توبہ کرنے کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

آیت نمبر : 45

سورہ الانعام کی آیت نمبر45

(-) جب وہ بھول گئے جو انہیں شدت یاد دلایا گیا تھا۔ تو ہم نے ہر چیز کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے۔ اس پر وہ خوش ہو گئے۔ تو اچانک ان کو ہم نے پکڑ لیا۔ اور وہ یکدم ناامید ہو گئے۔

علامہ فخرالدین رازی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ پہلی بات کا نتیجہ ہے۔ پہلے یہ کہا گیا تھا کہ [illegible] وہ تضرع اختیار کریں۔ پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے تو اللہ نے ہر چیز کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے۔ اور عذاب کا شکار ہو گئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا معلوم ہوتا ہے یہ زلزلہ ایسے وقت میں آئے گا کہ کسی کو خبر نہ ہو گی لوگ خوش ہو چکے ہوں گے کہ خبر جھوٹی نکلی۔ الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا میں چھپ کر آؤں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے کانگڑہ کے زلزلہ کی پیشگوئی کے بارے میں فرمایا وہ زلزلہ اتنا اچانک آیا کہ کسی کو بچاؤ کی ہوش نہ رہی۔ زلزلے تو آتے ہی رہتے ہیں ان کو خدا کا نشان کیوں سمجھا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے خطرناک علاقے میں جہاں ایک بھی نہ بچا تھا احمدی کا گھر بچ گیا۔ ایک بھی احمدی اس زلزلہ میں ہلاک نہ ہوا۔ اب اس کو اتفاق نہیں کہہ سکتے۔ زبردست زلزلہ ہو اور صرف احمدی بچ جائے۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ زلزلہ آیا اور نشان ہو گیا۔ بلکہ نشان یہ ہے کہ غیر معمولی فوق العادت طور پر ان کو بچایا گیا جو وقت کے امام کی پیروی کرتے تھے۔

آیت نمبر : 46

سورہ الانعام کی آیت نمبر46

(-) پس کاٹ دی گئی ان کی جڑ جنہوں نے غرور کیا تھا۔ سب حمد اللہ ہی کی ہے۔ جو سب جہانوں کا رب ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مخالف نے میرے صدق یا کذب کا فیصلہ اسی آیت پر چھوڑا تھا۔ **فقطع دابر القوم** جس قوم نے ظلم کیا اسکی جڑ کاٹ دی گئی۔ اگر آپ نے ظلم کیا تو آپ کی جڑ کاٹی جائے اور اگر میں نے کیا ہو تو میری جڑ کاٹی جائے۔ یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ آیت ممدوحہ کیا بیان کر رہی ہے۔ وہ چونکہ خدا کی نظر میں ظالم تھا۔ کتاب شائع ہونے سے پہلے ہی مر گیا۔ اس دعا کے چند روز بعد ہی فوت ہو گیا۔

آیت نمبر : 47

سورہ الانعام کی آیت نمبر47۔

(-) پوچھو کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر اللہ تمہاری سماعت یا بینائی لے جائے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا تمہیں کون واپس دلا دے گا۔ دیکھو اس طرح ہم بات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں مگر وہ پھر بھی اعراض کرتے ہیں۔

امام رازی : **نصرف الاٰیٰت** : ۔ ہم نے آیات کو خوب پھیر پھیر کر بیان کیا کہ کوئی پہلو تو ان کی سمجھ میں آجائے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انسانی اعضا میں سے آنکھ اپنی نزاکت باریکی اور پیچیدگی کے لحاظ سے سب سے افضل ہے۔ اس کے علاوہ صرف کان پر غور کر کے دیکھ لیں۔ کان کے اندر اس طرح کا نظام قائم ہے کہ یہ کہنا کہ یہ اتفاقاً بن گیا یہ قطعی ناممکن ہے۔ چمگادڑ کے کان ہی کو دیکھ لیں کوئی معقول انسان اس پر غور کر کے اس کا انکار نہیں کر سکتا۔ اس کی بصارت کا تعلق کان سے ہے۔ یک تیز لہر نکلتی ہے جو بتاتی ہے کہ آگے کچھ ہے۔ اور پھر اسی تیزی سے مڑنا بھی اس کو سکھایا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انسانی آنکھ ایک ایسا مکمل نظام ہے جو تدریجاً از خود بن ہی نہیں سکتا۔ کوئی روشنی سیاہ سے سفید میں بدلتی ہے اور کوئی رنگوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

آیت نمبر : 48

سورہ الانعام آیت نمبر48۔

(-) تو کہہ دے کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر آجائے تو کیا ظالم قوم کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا۔

آیت نمبر : 49

سورہ الانعام آیت نمبر49۔

(-) اور ہم پیغمبر نہیں بھیجتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہوتے ہیں۔ پھر جو ایمان لے آئے ان کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم کریں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک شخص نے جو ایک سخت مشکل میں پھنس گیا تھا اس نے دعا کے لئے کہا۔ میں نے کہا کہ تم تو خود ظالم ہو تمہارے لئے کیا دعا کروں۔ اس پر اس نے توبہ کی۔ میں نے اس کے لئے دعا کی۔ حاکم کا حکم بدل گیا اور اسے سکون نصیب ہوا۔

آیت نمبر : 50

سورہ الانعام کی آیت نمبر50۔

(-) جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا ان کو ضرور عذاب آپکڑے گا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک عذاب وہ ہوتا ہے کہ بیماریاں پیچھے لگ جاتی ہیں۔ اس عذاب میں اور اس عذاب میں جو پیشگوئی کا رنگ رکھتا ہو بڑا فرق ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایڈز کی پیشگوئی فرمائی ہے کہ جب کھلم کھلا بے حیائیاں ہوں گی۔ حضور نے فرمایا آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ ٹی وی پر ایسے پروگرام آتے ہیں کہ سوچتا ہے کہ بے حیائی کی کوئی حد بھی ہونی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پھر اللہ ان کو ایسی بیماریوں میں مبتلا کر دے گا اور انہیں پکڑ لے گا۔ آجکل جو بڑے بڑے عذاب پھیل رہے ہیں یہ انسان کا اپنا ہی کیا دھرا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے بھی پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک قسم کا طاعون پھیلے گا۔ پھر ان علاقوں کی تعیین کی جہاں یہ پھیلے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا شروع شروع میں ایڈز کو ایک قسم کا طاعون ہی کہا جاتا تھا۔

آیت نمبر : 51

سورہ الانعام آیت نمبر51۔

(-) تو کہہ دے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم جانتا ہوں نہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اس کے سوا کہ وحی کی پیروی کرتا ہوں اور کچھ نہیں کہتا۔ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم سوچتے نہیں۔

امام رازی کہتے ہیں کہ یہ کہہ کر کہ! میرے پاس خزانے نہیں ہیں دراصل عاجزی کا اظہار کیا گیا ہے۔ میں نبوت اور رسالت کا مدعی ہوں۔ کفار کے جو مطالبات ہیں وہ میں اپنے ہاتھ سے دکھانے سے قاصر ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آیت قرآنی ہے وما ینطق عن الھویٰ میں اپنی خواہشات کے تابع کلام نہیں کرتا بلکہ جو اللہ نے وحی کے ذریعے کہا ہے اس کو بیان کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ کس قدر غلطی ہے کہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ آنحضرت ﷺ جو بھی بات وحی کے تابع بیان کرتے تھے صحابہ اسے پہچان لیتے تھے یہ مسلمانوں کی فراست تھی۔ کسی مقابلے کا تو وہم وگمان بھی نہیں تھا۔

آیت نمبر : 52

سورہ الانعام کی آیت نمبر52۔ (-)

اور اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کر کے لیجائے جائیں گے جبکہ اس کے سوا ان کا نہ کوئی ولی ہو گا اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہو گا۔ ڈرا۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تقویٰ کرنے والوں کے لئے انذار تبشیر کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے تم اس مصیبت سے بچا لئے جاؤ گے۔

امام رازی کہتے ہیں اللہ کے سوا کوئی اور کفار کا شفیع نہیں ہے۔ کشاف نے لکھا ہے کہ شفاعت حسنہ سے مراد مسلمانوں کے لئے دعا کرنا ہے۔ جو اپنے بھائی کے لئے' اپنے غیر حاضر بھائی کے لئے دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہو گی۔ فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اس دعا کو شفاعت تو نہیں کہہ سکتے۔ مگر غائبانہ بھائی کے دکھ درد دور کرنے کے لئے دعا' شفاعت کی طرح مقبول ہوتی ہے۔

آیت نمبر : 53

سورہ الانعام کی آیت نمبر53۔

(-) ان لوگوں کو نہ دھتکار جو اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے دن رات پکارتے ہیں۔ ان کا کوئی حساب کتاب تمہارے اور ان کے درمیان نہیں۔ اگر تو انہیں دھتکارے گا تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں بظاہر آنحضرت ﷺ کو خطاب ہے۔ مگر یہ سب مومنوں سے خطاب ہے۔ کہ اپنے غریب ساتھیوں کو نہ دھتکارو۔

حضرت خلیفہ اول نے یہ نکتہ نکالا ہے کہ اگر

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

عمری عبیدی صاحب کا ذکر خیر

پچھلے دنوں دو سویڈش پروفیسروں کی مرتب کردہ ایک کتاب نظر سے گزری۔ کتاب کا عنوان ہے افریقین اسلام اور افریقہ میں اسلام۔ اس کتاب میں دس مستشرقین کے مضامین یکجا کئے گئے ہیں۔ اس میں ہمیں اپنے ایک پرانے افریقی احمدی واقف زندگی شاعر دوست کا تذکرہ بہت خوش آیا۔ یہ شاعر دوست عمری عبیدی تھے۔ عمری عبیدی کی ایک نظم کا حوالہ بھی صاحب مضمون نے دیا ہے۔ یہ مضمون دیکھ کر وہ زمانہ آنکھوں کے سامنے پھر گیا جب آپ تعلیم کے حصول کے لئے ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں نے ان کی یادوں کو دعوت دی

کہ آؤ قدم نما و فرود آ کہ خانہ خانہ ءتست!

ہم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے پاس کلرک تھے اور بے چینی سے گھڑیاں گن رہے تھے کہ کب کالج کا آغاز ہو اور ہم دفتر سے رخصت ہو کر کالج کے طالب علم بن جائیں۔ ایک روز اچانک ایک صاحب افریقہ کے سفید لمبے چوڑے لہراتے لہلہاتے لباس میں دفتر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے ملاقات کی غرض سے تشریف لائے۔ ہم نے اٹھ کر ان کا استقبال کیا آپ نے افریقہ کی روایت کے مطابق ہم سے معانقہ فرمایا اور بڑی محبت سے ہمیں گلے لگایا۔ ہم نے کرسی پیش کی تو فرمانے لگے میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے ملنے سے قبل بیٹھ نہیں سکتا کیونکہ ان سے ملنے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ ہم نے اس بات پر ذرا حیرت سے انہیں دیکھا پھر مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی کی طرف دیکھا جو ہمارے ہیڈ کلرک تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے ان کی ملاقات کا وقت مقرر تھا اس لئے حضرت میاں صاحب نے انہیں فوراً ہی اندر بلا لیا۔ کافی دیر تک ملاقات رہی۔ باہر آئے تو ذرا سی دیر کے لئے ہمارے پاس بھی بیٹھ گئے اور کہنے لگے اب میں اطمینان سے آپ کے پاس بیٹھ سکتا ہوں۔ کیسی وضع داری تھی اور اس قسم کی وضع داری سے ہمیں پہلی بار واسطہ پڑا۔ بعد میں بہت افریقن دوستوں سے شناسائی اور ملاقات ہو گئی مگر عمری عبیدی صاحب کی ملاقات ہمیشہ یاد رہی۔ ان کا لمبا چوڑا سفید لباس بھی۔ پچھلے برس عبدالوہاب آدم صاحب سے کینیڈا کے جلسہ سالانہ پر ملاقات ہوئی تو انہیں بھی اسی لہلہاتے لباس میں دیکھا تو خوشی ہوئی۔ ایک بار افریقہ کے ہی کوئی بڑے چیف تھے یا کوئی نمایاں آدمی تھے ربوہ کے جلسہ سالانہ پر تشریف لائے تو آپ نے بھی مخصوص افریقی لباس پہن رکھا تھا۔ یہ وضع داری ہم نے افریقہ والوں میں دیکھی کہ سفید براق اپنا روایتی لباس پہنتے ہیں اور ذرا حجاب محسوس نہیں کرتے فخر سے سر اٹھا کر چلتے ہیں۔

اس کے بعد ڈیڑھ دو سال تک ربوہ میں عمری عبیدی صاحب کو دیکھتے رہے کبھی بیت المبارک میں کبھی جامعہ میں کبھی کوچہ و بازار میں ہر جگہ ان کا لباس منفرد اور دوسروں سے ممتاز ہوتا تھا۔ عمری عبیدی صاحب کی ایک یاد جلسہ سالانہ کی ہے۔ جلسے کے سارے وقت آپ اسی مخصوص لباس میں جلسہ گاہ میں بیت المبارک میں نظر آتے۔ ان کے جلو میں بہت سے افریقن دوست ہوتے تھے کچھ تو ربوہ میں طالب علم تھے مثلاً عبداللہ ابو بکر اور سعید عبداللہ کیونکہ یہ ہمارے ساتھ کالج میں فرسٹ ائیر میں تھے۔ بعد میں دونوں سے ملنا نہ ہوا سننے میں آیا تھا کہ سعید عبداللہ اپنے ملک مالی لینڈ میں کسی اہم سرکاری خدمت پر سرفراز رہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ عبداللہ ابو بکر ذرا آزاد منش طالب علم تھا تیز اور ذہین۔ فقرہ چست کرنے میں فرد۔ عمری عبیدی صاحب کو انہیں دونوں میں سے کسی نے کالج کے ہاسٹل میں مدعو کیا اس روز ہاسٹل کے سارے طالب علم اجلے گجلے پھرتے نظر آئے جیسے کوئی بہت اہم مہمان آنے والا ہو۔ حالانکہ کوئی خاص اہتمام نہیں تھا نہ دعوت تھی بس عمری عبیدی صاحب کو کالج میں آنا تھا۔ آپ کالج میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل سے ملنے کے لئے بھی تشریف لائے۔ کالج میں بھی ان سے ملنا ہوا۔ یونین کا مباحثہ تھا جس کے بعد مشاعرہ۔ عمری عبیدی نے اپنی ایک نظم بڑے جوش اور جذبہ سے سنائی۔ نظم کی کیا سمجھ آتی مگر شاعر کا خلوص سمجھ آ رہا تھا۔ تب معلوم ہوا شاعر بھی ہیں اور سواحیلی میں اہم شعرا میں گنے جاتے ہیں حالانکہ عمر کوئی اتنی زیادہ نہیں تھی خدام میں تھے۔ اس وقت سے ہی اندازہ ہو رہا تھا کہ کوئی معمولی شخص نہیں ہیں۔ ان کی ذہانت و فطانت اور اخلاص و وفا کا جلوہ اس وقت بھی ان کی جبین روشن میں موجود تھا۔ پھر آپ واپس گئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیاوی مناصب بھی بہت عطا کئے مگر آپ نے وقف کا جو عہد کیا تھا اسے پورے تعہد اور اخلاص سے نبھایا اور ایک لحظہ کے لئے بھی اپنے اس عہد سے غافل نہیں ہوئے۔ اب آگے جو تذکرہ ہے وہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کی کتاب تحدیث نعمت سے ماخوذ ہے کیونکہ ربوہ سے واپس چلے جانے کے بعد ہمارا ان سے کوئی رابطہ نہ رہا۔ چوہدری صاحب لکھتے ہیں: "ان دنوں مغربی علاقے کے کمشنر ایک احمدی دوست شیخ عمری عبیدی مرحوم تھے۔ جب شیخ عمری عبیدی کو میرے دارالسلام آنے کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے لکھا کہ تم ٹبورا میں ہمارے پاس ٹھہرنے کے لئے دو دن ضرور نکالو۔ اس وقت میرے سفر کے پروگرام کا خاکہ تیار ہو چکا تھا جس میں نیروبی اور کمپالہ کے درمیان صرف تین دن میسر آ سکتے تھے۔ شیخ عمری عبیدی کے اخلاص اور تقویٰ کی وجہ سے میرے دل میں ان کا حد درجہ احترام تھا اور میری شدید خواہش تھی کہ کسی صورت سے ان سے ملاقات کا موقع میسر آ سکے۔ شیخ عمری عبیدی نہایت مخلص نوجوان تھے وہ تنزانیہ کے صدر مملکت مسٹر جولیس نائریرے کے ہم مکتب بھی تھے اور اسی زمانے سے ان کا آپس میں گہرا دوستانہ تھا۔ سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کے بعد وہ دینی تعلیم کی تکمیل کے لئے ربوہ آئے اور سال ڈیڑھ سال جامعہ احمدیہ میں تحصیل علم میں گذارا اور زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی۔ دارالسلام واپس جانے کے بعد احمدیہ مشن ہاؤس میں ہی رہائش اختیار کر لی۔ نو عمری میں عبادات اور خدمت دین کا اعلیٰ معیار قائم کیا عربی اور انگریزی میں وہ خاصی مہارت حاصل کر چکے تھے دارالسلام کے سب حلقوں میں ان کا بہت احترام تھا۔ پاکستان سے واپسی کے ایک دو سال کے اندر ہی وہ دارالسلام کے پہلے افریقی صدر بلدیہ منتخب ہوئے اور پہلے سال کی میعاد ملازمت گذرنے پر بلا مقابلہ دوسرے سال کے لئے پھر میئر منتخب ہوئے لیکن اس اونچے عہدے پر فائز ہونے کے باوجود اپنے معیار زندگی کی سادگی میں کوئی فرق نہ آنے دیا۔ ملک کی آزادی پر جب پارلیمنٹ کا پہلا انتخاب ہوا تو بلا مقابلہ پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے اور تھوڑا عرصہ بعد ہی مغربی علاقے کے کمشنر کے منصب پر فائز ہوئے۔ میں ابھی نیروبی ہی میں تھا کہ ان کا پیغام ملا کہ وہ ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے دارالسلام آ رہے ہیں اور کچھ دن وہیں ٹھہریں گے لہٰذا میرے لئے ٹبورا جانے کی ضرورت نہ رہی۔ انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ صدر مملکت نے آپ کے قیام کا انتظام اپنے پاس سٹیٹ ہاؤس میں فرمایا ہے اور دارالسلام سے کمپالہ جانے کا انتظام حکومت کی طرف سے کر دیا جائے گا۔"

"دارالسلام میں تین دن بڑی دلچسپی میں گذرے دو تین تقریریں بھی ہوئیں۔ سب سے دلچسپ صدر نائریرے کی صحبت رہی اور سب سے دل خوش کن شیخ عمری عبیدی کی رفاقت۔ دارالسلام کی آب و ہوا گرم اور مرطوب ہے لیکن سٹیٹ ہاؤس پرانا جرمن گورنمنٹ ہاؤس ہے جس کی تعمیر نہایت وسیع پیمانے پر ہوئی تھی کمرے فراخ اور رہوادار ہیں دیواریں چوڑی اور چھت بلند۔ کمروں کو ٹھنڈا رکھنے کا انتظام بھی ہے۔ ہر طرح کا آرام میسر آیا۔ صدر نائریرے ایک بیدار مغز اور قابل سیاست دان ہیں سخت سے سخت بات نرم سے نرم لفظوں میں ادا کرنے کا ملکہ رکھتے ہیں......

شیخ عمری عبیدی نے ایک روز فرمایا جیسا کہ تمہیں علم ہے میں نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ ربوہ سے واپس آنے پر میں پہلے میئر منتخب ہوا پھر پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہوا اور اب علاقائی کمشنر ہوں۔ مجھے اس بات کی فکر ہے کہ میری یہ سرگرمیاں وقف کی روح کے خلاف تو نہیں؟ تمہاری اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ میں دعا کے ذریعہ ہدایت تو طلب کر رہا ہوں چند دن ہوئے میں ایک خواب بھی دیکھتا ہوں جس کا شاید اس بات سے بھی کچھ تعلق ہو لیکن وہ خواب بیان کرنے سے پہلے میں تمہاری رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ اس معاملہ میں میری رائے تو کوئی وقعت نہیں رکھتی اگر آپ کو اس سلسلہ میں کوئی پریشانی ہے تو آپ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں عرض کریں اور جو ارشاد حضور کا ہو اس پر عمل پیرا ہوں۔ لیکن چونکہ آپ نے مجھ سے مشورہ طلب کیا ہے اس لئے اپنا ذوقی تاثر گذارش کر دیتا ہوں جو یہ ہے کہ آپ اس معاملہ میں کمال اخلاص اور دیانت کے ساتھ اپنے ضمیر کو ٹٹولیں اگر آپ کا حقیقی مقصد خدمت دین ہے اور یہ مواقع جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مہیا فرمائے ہیں ان کے فرائض کو کمال دیانت داری کے ساتھ سرانجام دیتے ہوئے آپ پھر بھی ہر موقع کو خدمت دین کا ذریعہ بناتے ہیں تو آپ کی پریشانی کی کوئی وجہ نہیں لیکن اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ یہ مواقع اور یہ مناصب اپنی ذات میں آپ کے لئے پرکشش بن رہے ہیں تو پھر آپ کو بے شک فکر ہونی چاہئے۔ اس پر انہوں نے اپنا خواب سنایا جس میں انہوں نے دیکھا کہ صدر نائریرے ایک سڑک پر سے گذر رہے ہیں شیخ عمری عبیدی صاحب سڑک کے کنارے اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہیں۔ صدر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور گو الفاظ میں کچھ نہیں فرمایا لیکن ایک پنسل ان کو عطا کی۔ میں خواب کی تعبیر تو سمجھ گیا لیکن ان سے تو اتنا ہی کہا کہ خواب مبشر ہے تعبیر ظاہر ہو جائے گی۔ میں افریقی ریاستوں کا دورہ ختم کر کے نیویارک واپس جا رہا تھا۔ سفر کے دوران میں ہوائی جہاز میں لندن ٹائمز میں سرخی دیکھی "ٹانگانیکا میں وزارت کی تبدیلیاں" فوراً شیخ عمری عبیدی صاحب کا خواب یاد آیا اور بڑے شوق سے خبر کی تفصیل پڑھی۔ چھ سات وزارتوں میں تبدیلی کا اعلان تھا اعلان کے مطابق شیخ عمری عبیدی صاحب کو وزیر انصاف مقرر کیا گیا تھا۔ میں نے مبارکباد کا خط لکھا اور کہا یہ آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ چوہدری محمد شریف صاحب مبشر گیمبیا نے بھی یہی تعبیر کی ہے گو میرا اپنا اندازہ یہ تھا کہ میرے سپرد کوئی ایسی خدمت کی جائے گی جس کا مقصد سواحیلی زبان کو رواج اور وسعت دینا ہو۔ لیکن ایک رنگ میں میرا اندازہ بھی صحیح ثابت ہوا ہے کیونکہ جناب صدر نے میرے ساتھ میرے منصب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس وزارت کا کام تو ایسا بوجھل نہیں ہے امید ہے آپ ساتھ ساتھ سواحیلی زبان کو فروغ دینے کی طرف بھی توجہ کر سکیں گے۔"

"اقوام متحدہ کی اسمبلی کے اٹھارویں اجلاس میں شیخ عمری عبیدی صاحب تنزانیہ کے وفد کے رئیس تھے۔ دوران اجلاس میں اسمبلی میں بھی اور اسمبلی کے باہر بھی ملاقات کے مواقع میسر آتے رہے اس وقت یہ وہم بھی نہ تھا کہ یہ آخری ملاقاتیں ہیں۔ کچھ عرصہ بعد قاہرہ میں افریقی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس ہوئی۔ شیخ عمری عبیدی صاحب صدر نائریرے کے ہمراہ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے قاہرہ تشریف لے گئے وہیں بیمار ہو گئے۔ صدر نائریرے نے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہاب ثاقب

ایک اندازے کے مطابق ہر سال ہزاروں ٹن ستاری مواد (Steller Material) زمینی فضا میں داخل ہوتا ہے اور زیادہ تر سطح زمین پر پہنچنے سے پہلے ہی تباہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مادی مواد کا زمینی فضا میں داخل ہونا شہاب ثاقب (Meteor) کا وجود ظاہر کرتا ہے۔ کئی اجلی راتوں میں اگر آسمان کی طرف مسلسل دیکھا جائے تو ایک شخص ایک گھنٹے میں تقریباً 5 شہاب ثاقب دیکھ سکتا ہے۔ یہ کسی شرارے یا پھلجھڑی کی طرح گرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یوں تو بہت سے شہاب ثاقب زمینی فضا میں داخل ہوتے ہیں مگر ان میں سے بہت کم سطح زمین تک پہنچ پاتے ہیں۔

ایک شہاب ثاقب (شہابیے) کا وزن چند ملی گرام سے ہزاروں ٹن تک ہوتا ہے۔ شہابیے زمینی فضا میں 7 میل سے 45 میل فی سیکنڈ کی رفتار سے داخل ہوتے ہیں اور یہ زمین سے 50 سے 75 میل کی بلندی پر نظر آجاتے ہیں۔ اس قدر تیز رفتاری کی وجہ سے شہابیے فضا کی رگڑ سے جل کر بھڑک اٹھتے ہیں جو فضا میں روشنی (Luminosity) کا سبب بنتے ہیں۔ یہ روشنی ایک چمکدار لکیر کی صورت میں آسمان پر ظاہر ہوتی ہے۔

30۔ جون 1908ء کی صبح سائبیریا میں ایک آتشیں گیند تیزی سے آسمان پر حرکت کرتی دیکھی گئی آتشیں گیند نے اُفق کو چھوا اور ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ اس دھماکے نے دو ہزار مربع میٹر کے جنگلات تباہ کر دیئے۔ اس دھماکہ کی آواز 600 میل دور تک سنائی دی۔ اس دھماکے نے فضائی جھٹکے کی ایسی لہر پیدا کی جس نے دور دور تک تباہی پھیلائی۔ سائنسدانوں نے اس واقعہ کا جواز یہ پیش کیا کہ دھماکہ کسی ضد مادے (Anti Matter) کے زمینی مادے سے ٹکرانے کی وجہ سے ہوا اور یہ ضد مادہ پھٹ کر گاما شعاعوں کی چمک میں جل بجھا' لیکن جائے حادثہ پر تابکاری کی غیر موجودگی اس توجیہہ کو کوئی تقویت فراہم نہ کر سکی اس حادثہ میں گو ایک زبردست دھماکہ ہوا اور جنگل میں آگ بھڑک اٹھی لیکن اس کے باوجود جائے حادثہ پر تصادم کا کوئی نشان واضح طور پر نہیں تھا۔ بعد میں سائنسدانوں نے یہ تسلیم کیا کہ یہ حادثہ شہاب ثاقب کی وجہ سے رونما ہوا اور اس کی رفتار 30 میل فی سیکنڈ تھی اور یہ کسی دمدار ستارے کا کچھ حصہ تھا۔ جو اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔

شہابیوں کے گرنے کے نشانات اور گڑھے واضح طور پر چاند کی سطح پر نظر آتے ہیں۔ کیونکہ وہاں شہابیے ہوا کی غیر موجودگی کی وجہ سے جلے بغیر اس کی سطح سے ٹکراتے ہیں اور گڑھے بنانے کا موجب بنتے ہیں شروع شروع میں سائنسدان چاند کی سطح کے ان گڑھوں کو جھیلوں کا نام دیتے تھے' لیکن چاند کو تسخیر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ شہاب ثاقب کی وجہ سے پیدا ہونے والے گڑھے ہیں۔

نظام شمسی میں ستاروں کے بننے کے دوران بہت سا مواد ایک ستارے کی صورت میں جمع نہ ہو سکا وہ ستاروں کی درمیانی جگہوں میں موجود ہے جسے بین السیاری (Interplanetry) مواد کہتے ہیں۔ یہ مواد چھوٹے چھوٹے ذرات سے لے کر سینکڑوں کلو میٹر بڑے اجسام کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ خاص طور پر مریخ (Mars) اور مشتری (Jupiter) کے درمیان یہ مواد زیادہ کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اور یہ اجسام آپس میں ٹکراتے ہیں اور اس ٹکراؤ کے نتیجے میں مواد کے ٹکڑے دوسرے ستاروں کی جانب پھینکے جاتے ہیں۔ مریخ اور مشتری کے درمیان یہ اجسام سیارچے یا ایسٹرائیڈز (Asteroids) کہلاتے ہیں۔ یہ ایسٹرائیڈز جب زمینی فضا میں داخل ہوتے ہیں تو شہاب ثاقب کہلاتے ہیں۔ شہابیوں [illegible] میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دمدار ستارے کے ہی بچے کھچے حصے ہوتے ہیں۔

پرانے دمدار ستارے سورج کے قریب سے بارہا گزرنے پر گرم ہو جاتے ہیں اور نہ صرف مختلف حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں بلکہ بخارات کی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ ٹوٹ پھوٹ کر ملبے کی صورت میں دمدار کے مکمل مدار میں پھیل جاتے ہیں۔ جہاں یہ مدار زمینی مدار کو قطع کرتا ہے وہاں یہ زمینی فضا میں داخل ہو جاتے ہیں۔

شہابیوں کی مختلف دھاتوں اور معدنیات رکھنے کی وجہ سے مختلف قسمیں ہیں۔ مثلاً

1۔ پتھریلے شہابیے ایسے شہابیے ہیں جن میں سیلیکیٹ (Silicate) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

2۔ درمیانی شہابیے ایسے شہابیے ہوتے ہیں جن میں نکل اور مختلف معدنیات شامل ہوتی ہیں۔

3۔ فولادی شہابیے ایسے شہابیے ہوتے ہیں جن میں زیادہ مقدار لوہے اور نکل کی ہوتی ہے۔

ایک شہابیہ جتنا بڑا ہوگا اور جتنا ٹھوس ہوگا اتنا ہی زیادہ دیر تک اپنا وجود برقرار رکھے گا اور بعض دفعہ یہ اتنا بڑا اور ٹھوس ہوتا ہے کہ زمین سے ٹکرا جاتا ہے اور اس وقت اسے میٹیو رائیٹ (Meteorite) کہتے ہیں۔ زمین' چاند اور سورج اور شہابیے کے کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ہی طرح کی شے سے وجود میں آئے جو کہ غالباً گیسوں کا بادل (Gaseous Nebula) تھا۔ قدیم یونان کی تاریخ میں بھی شہاب ثاقب کا ذکر ملتا ہے بائیبل میں بھی انسان کی موت کا ذکر اوپر سے گرنے والے پتھر کی وجہ سے ملتا ہے۔

(طارق محمود سدھو)

☆☆☆☆☆☆

نظارت تعلیم کے اعلانات

انٹرنیشنل سینٹر برائے جینیٹک انجینئرنگ و بائیو ٹیکنالوجی

○ (مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اٹلی کے شہر Trieste میں واقع بین الاقوامی شہرت کا حامل ادارہ ہر سال مالیکیولر جینیٹکس اور اس سے متعلقہ مضامین میں Ph.D کروانے کے لئے درخواستیں طلب کرتا ہے۔ فیلو شپ انٹرنیشنل برائے ایڈوانس سٹڈیز کے تعاون سے ممبران ممالک کے طلبہ کو دیا جاتا ہے۔ پاکستان کے علاوہ اور بہت سے ممالک بھی اس کے ممبر ہیں۔ یہ Ph.D پروگرام تین سال پر محیط ہے اور ایک یہ سہولت بھی موجود ہے کہ دو سال کے بعد تحقیقی مقالہ لکھ کر ایم فل ڈگری بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ سال اول میں داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کو پہلے سال ایک عملی کورس Bio-informatics (مالیکیولر جینیٹکس میں کمپیوٹنگ کے طریقہ کار) کروایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ مختلف کورسز جن میں انسانی جینیٹکس۔ بیکٹریائی جینیٹکس۔ Immunology-Virology اور بایو فزکس وغیرہ جیسے مضامین میں سے کورسز کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت میں ماسٹرز یا 4 سالہ بیچلرز ہونا لازمی ہے۔ درخواست دہندہ کی عمر زیادہ سے زیادہ 30 سال ہونا ضروری ہے۔

ادارہ Ph.D کے علاوہ پوسٹ ڈاکٹریٹ پروگرام کے لئے بھی فیلو شپ دیتا ہے تمام معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ICGEB- Fellow ship
Programme
Padriciano-99- Trieste
ITaly
WEB:-
http: //WWW.icgeb.trieste.it

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اسلام آباد فون 434216-431587 نے B.ed (ٹیکنالوجی) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی پروگرام الیکٹرونکس۔ الیکٹریکل۔ مکینیکل اور سول فیلڈز میں میسر ہے داخلہ کی شرائط میں DAE ہونا لازمی ہے (متعلقہ فیلڈ میں) داخلہ فارم 200 روپے کے عوض ادارہ سے دستیاب ہیں داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔ جنوری 2000ء ہے۔ اس پروگرام کا دورانیہ 3 سال ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

کسی کو سمجھانے کے لئے بات کی جائے تو ایسا طریق اختیار کرنا چاہئے کہ لوگوں کو پتہ نہ لگے کہ کس کی بات ہو رہی ہے۔ انبیاء کرام اس طرح بات نہیں کرتے کہ اس کا اثر ضائع چلا جائے اس آیت کے تعلق میں بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ ننگے نہ ہو جائیں۔ یہ خیال نہ ہو کہ نبی یا بزرگ ان کو ڈانٹ رہا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا یہی طریق تھا۔ حضرت مسیح موعود سے بھی ایسے واقعات منسوب ہیں کہ مجلس میں بیٹھ کر آپ نے اصلاح کی بات اس طرح سے کہی کہ جس کے دل میں وہ بات ہے وہ اسے پہچان رہا ہے کہ میری اصلاح کے لئے بات ہو رہی ہے مگر یہ نہیں تھا کہ اسے دھتکارا جائے یا ذلیل کیا جائے۔

بقیہ صفحہ 5

بہترین علاج کی خاطر جرمنی کے دارالحکومت بون بھجوا دیا مرض کی علامات کچھ ایسی پیچیدہ تھیں کہ پختہ تشخیص نہ ہو سکی لیکن غالب قیاس تھا کہ خوراک کی خرابی مرض کا اصل باعث ہے۔ بون سے دو محبت نامے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے مجھے ارسال فرمائے۔ دوسرے محبت نامے کے ملنے کے چند دن بعد پیشتر اس کے کہ میرا جواب ان تک پہنچے تنزانیہ کا یہ [illegible]باں قبل از وقت غروب ہو گیا...... اپنے ملک اور اپنی قوم بلکہ تمام مشرقی افریقہ میں شیخ عمری عبیدی کو جو عزت کا مقام حاصل تھا اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے جب اس نوجوان شہید قوم وملت کا جنازہ قبرستان کی طرف روانہ ہوا تو اس کے تابوت کو اٹھانے والوں میں صدر تنزانیہ جولیس نائریرے' وزیر اعظم کینیا جومو کینیاٹا اور ڈاکٹر اوبوٹے وزیر اعظم یوگنڈا شامل تھے۔" (تحدیث نعمت صفحہ 680 تا 682) اللہ تعالیٰ احمدیت کے اس سپوت کی مغفرت فرمائے اور اس کی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی انڈونیشیا سنگاپور تحریر فرماتے ہیں۔

میرے بھانجے عزیزم خالد ہدایت صاحب بھٹی ریٹائرڈ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان آج کل بعارضہ انجائنا بیمار ہیں۔

○ مکرم شیر شاہ صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔

○ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کا آپریشن ہوا تھا۔ لیکن ابھی کمزوری ہے۔

○ مکرم میاں صلاح الدین صاحب (ڈرائیور) عید کے روز چکر آجانے سے گر گئے تھے جس کی وجہ دائیں کولہے میں فریکچر ہو گیا ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ داران دفتر خزانہ ربوہ اور ان کی اہلیہ محترمہ کئی سالوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ظفر احمد مرزا صاحب راولپنڈی ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ مریضوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم نعیم الدین صاحب بھٹی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-12-31 کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم حسن الدین صاحب بھٹی دارالنصر غربی (الف) ربوہ کی پوتی ہے۔ بچی کا نام عطیۃ الباقی تجویز ہوا ہے۔ مکرم عبدالسلام صاحب میرا بھڑ کا آزاد کشمیر کی نواسی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادم دین اور والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ مکرم مقصود احمد ناصر صاحب ظفر فرنیچر مارٹ کھاریاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 24۔ دسمبر 1999ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام "مبارز احمد" عطا فرمایا ہے۔ جو "وقف نو" تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب (کھاریاں) کا پوتا اور چوہدری سردار علی صاحب (جہلم) کا نواسہ ہے۔

نومولود پیدائش کے بعد سے بیمار اور کمزور ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جسمانی اور ذہنی طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازتے ہوئے لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم احمدیت بنائے۔

○ مکرم لقمان خالد صاحب آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000ء-1-7 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "عبید بن خالد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب گاٹھ گڑھی (مرحوم) آف سانگھڑ کا پوتا اور مکرم ماسٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت احمدیہ سانگھڑ شہر کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور دین و دنیا کا خادم بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم سلطان احمد صاحب ڈرائیور ناصر آباد غربی کے خالو مکرم بشیر احمد صاحب آف نواں پنڈ احمد آباد قادیان حال مقیم چک نمبر 89/ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد مورخہ 2000-1-8 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے ان کا جسد خاکی اسی دن دارالضیافت ربوہ پہنچا بعد نماز عشاء بیت محمود میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ساڑھے آٹھ بجے رات بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایڈز کی ہلاکت عالمی جنگوں سے زیادہ

امریکہ کے نائب صدر مسٹر الگور نے کہا ہے کہ افریقہ میں ہر منٹ میں ۱۱۔ افراد ایڈز کا شکار ہو رہے ہیں۔ آئندہ عشرے میں ایڈز سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد عالمی جنگوں میں ہلاک ہونے والوں سے زیادہ ہوگی انہوں نے سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایڈز کے خاتمے کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ سلامتی کونسل کا ایک پورا سیشن صرف صحت کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

ایران امریکہ تعلقات کی بحالی

ایران کے وزیر خارجہ کمال خرازی نے برطانیہ سے کہا ہے کہ وہ ایران امریکہ تعلقات بحال کرائے۔ امریکہ ایران کے مخالف دہشت گردوں کی حمایت بند کردے اقتصادی پابندیاں اٹھالے اور منجمد اثاثے بحال کردے تو اس سے تعلقات بحال ہو سکتے ہیں۔ برطانوی حکومت امریکہ کو پالیسیاں تبدیل کرنے پر آمادہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں جمہوری کلچر فروغ پا رہا ہے۔ آئندہ الیکشن میں اعتدال پسند حکومت قائم ہو سکتی ہے۔

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات جاری

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات جاری ہیں۔ مزید 25۔ افراد مارے گئے مسوہی شہر میں ہونے والے فسادات میں 13۔ ہلاک ہو گئے۔ اور درجنوں زخمی ہوئے۔ ال مہالہ جزیرے میں 12۔ افراد ہلاک ہوئے۔ اب تک دو ہزار افراد ان فسادات کا شکار ہو چکے ہیں۔ فوج نے فسادیوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا۔ بندرگاہ اور ہوائی اڈوں کا کنٹرول سنبھال کر سول آمدورفت پر پابندی لگا دی۔ متعدد افراد گرفتار کر لئے گئے۔

25 فیصد اضافہ قبول نہیں

بھارت کے صوبے آندھرا پردیش میں ڈاکٹروں نے تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ کرنے کی پیشکش ماننے سے انکار کر دیا ہے اور ہڑتال جاری رکھی ہے۔

جولان کی پہاڑیوں سے واپسی

اسرائیل کے وزیر اعظم جولان کی پہاڑیوں سے واپسی کے مسئلے پر سخت مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ ان کی حکومت کے دو وزیروں نے استعفیٰ دینے کی دھمکی دے دی اور کہا ہے کہ اگر جولان سے واپسی کا سمجھوتہ کیا گیا تو وہ حکومت سے الگ ہو جائیں گے۔ گزشتہ روز ایک لاکھ افراد نے مجوزہ سمجھوتے کے خلاف مظاہرہ کیا۔

برطانیہ نے پنوشے کو رہا کر دیا

برطانوی حکومت نے چلی کے سابق ڈکٹیٹر آگسٹے پنوشے کو رہا کر دیا۔ سپین کے سابق ڈکٹیٹر کو طبی معائنے کے بعد ان فٹ قرار دے دیا گیا۔ مستقبل میں بھی ان کی صحت یاب ہونے کی امید نہیں۔ ان کی رہائی صحت خراب ہونے کی بناء پر عمل میں آئی۔

لامہ کو سیاسی پناہ مل گئی

بودھوں کے مذہبی رہنما 14 سالہ لامہ کو بھارت نے سیاسی پناہ دے دی ہے۔ ایک سینئر بھارتی آفیسر نے بتایا ہے کہ آئندہ دس روز تک اس بات کا اعلان کر دیا جائے گا کہ لامہ بھارت میں بخوشی رہ سکتا ہے۔ خیال ہے کہ اگر بھارتی حکومت نے اپنے فیصلے میں پس و پیش کی تو لامہ کو اقوام متحدہ کی پناہ میں دے دیا جائے گا۔

بھارتی مگ گر کر تباہ

بھارتی فضائیہ کا مگ 27 طیارہ راجستھان میں گر کر تباہ ہو گیا۔ پائلٹ فلائیٹ لیفٹیننٹ دی سنگھ ہلاک ہو گیا۔

شام اسرائیل مذاکرات ناکام ہونگے

ایران نے کہا ہے کہ شام اسرائیل امن مذاکرات کامیاب نہیں ہونگے۔ مذاکرات میں شام کو نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ عرب ممالک اسرائیل کے بارے میں خوش فہمی میں نہ رہیں۔ یہ بات ایرانی وزیر خارجہ نے برطانیہ میں کہی۔

چیچن مجاہدین نے گروزنی کا محاصرہ توڑ دیا

جانبازوں نے روسی فوج کا گروزنی کا محاصرہ توڑ کر روسی فوجوں کا گروزنی پر قبضے کا خواب ایک بار پھر بکھیر دیا ہے۔ جانبازوں نے پہاڑی علاقوں میں سپلائی لائن قائم کر دی ہے۔ روسی فوجی میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ بھاری مقدار میں اسلحہ بھی چھوڑ گئے۔ جانبازوں کی پیش قدمی سے صورت حال تبدیل ہو رہی ہے۔ خراب موسم نے بھی فوج کے لئے مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔

الجزائر میں عام معافی کا اعلان

الجزائر نے اسلامک سالویشن آرمی کے ارکان کو عام معافی دے دی ہے۔ حکومت ماضی میں اس تنظیم کو خانہ جنگی کی ذمہ دار قرار دیتی رہی ہے۔ یہ تنظیم ملک میں اسلامی نظام قائم کرنے کے نعرہ کے ساتھ فوج اور حکومت سے عرصہ 8 سال سے نبرد آزما رہی ہے جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حکومت نے توقع ظاہر کی ہے کہ اب اس آرمی کے افراد ہتھیار پھینک دیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 13 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 14۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-28
ہفتہ 15۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-41
ہفتہ 15۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-07

طیارہ سازش کیس کی سماعت

کراچی میں طیارہ سازش کیس کی سماعت کے دوران ایگزیکٹو جج جسٹس شبیر احمد نے کیس کی سماعت دوبارہ دہشت گردی کی عدالت نمبر1 کو بھجوادی ہے۔ جہاں جج رحمت حسین جعفری اس کیس کی سماعت کریں گے۔ فاضل جج نے اس عدالت کے دائرہ کار کو چیلنج کرنے والے وکلائے صفائی کی درخواست مسترد کردی۔ وکلاء نے گذشتہ سماعت پر اس موضوع پر دلائل دیئے تھے کہ ملک و قوم کے خلاف سازش کے الزامات عائد ہونے کے بعد یہ کیس اس عدالت کے دائرہ سماعت سے نکل گیا ہے۔ تاہم فاضل جج نے ان دلائل سے اتفاق نہیں کیا۔ آئندہ سماعت کے لئے 17۔ جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ سماعت کے وقت ملزمان نواز شریف' شہباز شریف' سیف الرحمان اور دیگر افراد حاضر تھے۔

سپریم کورٹ حملہ کیس کی سماعت

سپریم کورٹ کے 12۔رکنی بنچ نے سپریم کورٹ حملہ کیس کی سماعت ملتوی کردی۔ فاضل عدالت نے وکیل صفائی کے اس اعتراض کو مسترد کردیا کہ صحافی شاہد اورک زئی کے خط کو پٹیشن میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا کہ اس خط کو پٹیشن میں تبدیل کرنے کا فیصلہ 12۔ رکنی بنچ نے کیا ہے۔

راجہ قریشی کا بیان

سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ قریشی نے کہا کہ طیارہ سازش کیس کی سماعت کے دوران کمرۂ عدالت میں خفیہ پولیس کے اہلکاروں کی ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں۔ ہائی کورٹ کے ڈپٹی رجسٹرار ان کو داخلہ کا کارڈ جاری کرتے ہیں صحافیوں کو بھی داخلے کا کارڈ ڈپٹی رجسٹرار ہی جاری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عدالت کے احکامات پر پوری طرح عمل کر رہے ہیں۔

ائرپورٹ پر کلثوم نواز کا زبردست استقبال

کراچی ائرپورٹ پر بیگم کلثوم نواز کا زبردست استقبال کیا گیا۔ پولیس نے بیگم کلثوم کے استقبال کے لئے آئے ہوئے بڑی تعداد میں کارکنوں پر لاٹھی چارج کیا۔ بیگم صاحبہ کو جلوس کی شکل میں لانڈھی لے جایا گیا۔ پولیس کی بھرپور ناکہ بندی کے باوجود سینکڑوں کارکن لانڈھی جیل پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے سینکڑوں گاڑیاں روک لیں لیکن کارکنوں نے متبادل راستے تلاش کر لئے۔

نواز شریف کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد

سابق وزیراعظم نواز شریف نے بھارت اور آسٹریلیا کے خلاف کامیابی حاصل کرنے پر پاکستان کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کو قوم کیلئے عید کا بہترین تحفہ قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں کرکٹ ٹیم مزید کامیابیاں حاصل کرے گی۔

خیر بخش مری گرفتار

بلوچستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد نواز مری کے قتل کے الزام میں بلوچستان کے معروف قوم پرست لیڈر نواب خیر بخش مری کو ان کی رہائش گاہ واقع ارباب کرم خان روڈ کوئٹہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ ان کو اور ان کے صاحبزادوں کو جسٹس مری کے قتل کے مقدمے میں نامزد کیا گیا ہے۔ بھاری تعداد میں پولیس' بی آر پی' اینٹی دہشت گردی سکواڈ اور فرنٹیئر کور کے جوانوں نے نواب مری کی رہائش گاہ کو گھیر لیا۔

نیچرل گیس ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام

صدر مملکت نے نئے سال کا پہلا فرمان نیچرل گیس ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کی صورت میں جاری کیا۔ اس سے اب گیس کی تقسیم کے نظام کو پرائیویٹائز کرنے کی راہ ہموار ہو جائے گی۔

شراب کی ریکارڈ فروخت

عید الفطر کے موقع پر راولپنڈی اسلام آباد میں شراب کی فروخت کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ پولیس نے اپنا حصہ وصول کرکے آنکھیں بند کر لیں۔

سندھ کا نیا فارمولا

حکومت سندھ نے گورنر ائرمارشل (ر) داؤد عظیم پوتہ کے توسط سے وفاقی حکومت کو نیشنل فنانس کمیشن کے ایوارڈ کی تقسیم کی نئی شرح کا فارمولا پیش کیا ہے اس وقت وفاقی حکومت کل ملکی ٹیکسوں کا 62ء5 فیصد اپنے پاس رکھتی ہے اور باقی حصہ 37ء5 فیصد صوبوں کو تقسیم کرتی ہے۔ سندھ کا مطالبہ ہے کہ وفاق آدھا حصہ 50 فیصد اپنے پاس رکھے اور باقی نصف صوبوں کو تقسیم کرے۔ اگر یہ فارمولا وفاق کو قابل قبول نہ ہو تو پھر جو صوبہ جس تناسب سے ریونیو وصول کرے اس کی نسبت سے اس کو ٹیکسوں سے حصہ دیا جائے۔

جسٹس شبیر نے سماعت سے انکار کر دیا

طیارہ سازش کیس کی سماعت کے دوران عدالت میں رینجرز اور خفیہ اہلکاروں کی موجودگی پر جسٹس شبیر غصے میں آگئے اور فائل پٹختے ہوئے کیس رحمت جعفری کی دہشت گردی کی عدالت میں بھیجنے کا حکم دیا۔ مقدمے کے ایک ملزم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ پتہ نہیں ہم کس کی تحویل میں ہیں۔ ہمارے سیل کے باہر واچ ٹاور پر مشین گنیں اور سرچ لائٹیں اور ریت کے بورے رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے ساتھ اس وقت بھی خفیہ پولیس کا اہلکار بیٹھا ہوا ہے۔ فاضل جج نے فوری طور پر اس بات کا نوٹس لیا۔ اور کہا کہ یہ کون شخص ہے اسے گرفتار کرکے جیل بھجوایا جائے۔ عدالت میں پولیس بلوائی جائے نہ کہ خفیہ اور رینجرز کے اہلکار۔ ایسے حالات میں کیس کی آزادانہ سماعت نہیں ہو سکتی۔

خفیہ اہلکار کھسکنے لگے

جسٹس شبیر احمد نے جب عدالت میں خفیہ پولیس کے اہلکاروں کی موجودگی پر اعتراض کیا تو خفیہ پولیس کے اہلکار عدالت سے کھسکنے لگے اس پر مسلم لیگیوں نے انہیں پکڑنا شروع کر دیا۔ اس پر کمرۂ عدالت میں ہنگامہ ہو گیا۔ ایک اخبار نے لکھا کہ کمرۂ عدالت اسمبلی ہال بن گیا۔

استغاثے کو دھچکا لگا

بی بی سی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جج کے فیصلے سے استغاثے کو دھچکا لگا ہے۔ سماعت سے انکار اور کیس واپس رحمت جعفری کی عدالت میں بھیجنے کے فیصلے کی کسی کو امید نہ تھی۔ اب فرد جرم لگنے میں کئی ہفتے بھی لگ سکتے ہیں۔ استغاثہ تذبذب کا شکار ہو گیا ہے۔

سماعت سے انکار باعث تعجب ہے

سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ قریشی نے سماعت کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے جسٹس شبیر کے مقدمے کی سماعت سے انکار پر تعجب کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جسٹس موصوف کو مقدمہ ٹرانسفر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عدلیہ پر بھرپور اعتماد ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وکلائے صفائی کارروائی کو طول دے رہے ہیں۔

ایک شخص کو پھانسی کی خاطر پوری قوم یرغمال

معزول وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ایک شخص کو پھانسی لگانے کے لئے پوری قوم یرغمال بنا لی گئی ہے۔ مسئلہ کشمیر کا حل قریب تھا اب بات دور نکل گئی ہے۔ پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ حکومت کا مقصد مجھے نااہل قرار دینا ہے۔ میں نے کوئی غداری نہیں کی۔ تمام امور آئینی طور پر انجام دیئے۔ انہوں نے کہا کہ تازہ عدالتی فیصلے سے حکومتی عزائم اور بدنیتی کھل کر سامنے آگئی ہے۔ میری گرفتاری سے معاشی حالت بدتر ہو گئی ہے۔ آئی ایم ایف سے قرضے کے لئے منتیں کی جارہی ہیں۔ بتایا جائے کہ اسے کہاں خرچ کیا جائے گا۔ وہ عدالت میں پیشی کے موقع پر عدالت کے باہر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔

دستخطوں کی کوئی ضرورت نہیں

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہوگا۔ نہ ہی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کرنے دیں گے۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
(گلی کے اندر ہے)۔ ☎ 211158

8 فٹ سالڈ ڈش پر نئے سیٹلائٹ کی احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ائرکنڈیشنر۔
وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
رابطہ۔انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
☎ 7231680
7231681
7223204
7353105

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ۔ ربوہ فون 434